الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **MUHAMMED BILAL**
Address : **karachi**
Subject : **SWAB-GUNAH**
Writer : محمد وقار

Serial No : **18753**
Date : **3/5/2013**
Contact No:
Email :

I WANT TO PRINT A BOOK OF DUA FOR MY FATHER AS SADQA JARIA AND DIRTIBUITIN MANY PEPOPLE IF I MENTION HIS NAME ON THAT BOOK AND REQUEST THEM PRAY FOR MY FATHER IS THAT RIGHT OR WRONG

میں اپنے والد کے صدقۂ جاریہ کے لئے ایک کتاب دعاؤں کی چھپوانا چاہتا ہوں اور اسے بہت سے لوگوں میں تقسیم کروں گا، اگر میں اس کتاب میں اپنے والد کا نام لکھ دوں اور لوگوں سے التماس کروں کہ وہ میرے والد کے لیے دعا کریں تو کیا یہ درست ہوگا یا غلط؟

الجواب حامداً و مصلیاً

جی ہاں! والد کے ایصالِ ثواب کے لئے کوئی کتاب چھپوانا اور مرحوم کا نام لکھ کر قارئین سے دعا کی درخواست کرنا ہر دو امر جائز اور درست ہیں۔

فی الصحیح لمسلم: عن ابی هریرة رضـ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلاثة الا من صدقة جارية او علم ينتفع به أو ولد صالح يدعوله الحديث (۲/۴۱) والله اعلم

کتبہ: محمد وقار
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۲۳/ ذی الحجہ/ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/ ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
۲۵/ ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ

[illegible]
16/11/13

دار الافتاء
۱۸۷۵۳
۱۳/۱/۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ